106463 ـ نماز تراویح دو دو رکعات

سوال

بعض آئمہ کرام نماز تراویح میں چار رکعات یا اس سے زائد رکعات ایك ہی سلام کے ساتھ ادا کرتے ہیں اور دو رکعت میں بیٹھتے نہیں، اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ ایسا کرنا سنت ہے، کیا اس عمل کی کوئی شریعت مطہرہ میں دلیل ملتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" یہ عمل مشروع نہیں بلکہ اکثر اہل علم کے ہاں مکروہ یا حرام ہے، اس لیے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رات کی نماز دو دو رکعات ہے " متفق علیہ.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت نماز ادا کرتے، ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرتے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر فرماتے " متفق علیہ.

اس موضوع کے متعلق احادیث بہت ہیں.

رہی یہ مشہور حدیث کہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو چار رکعات ادا کرتے، تم ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں مت پوچھو، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت ادا فرماتے تم ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں مت پوچھو .. " متفق علیہ.

اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعت کے بعد سلام پھیرا کرتے تھے، اس سے یہ مراد نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھی ایك ہی سلام کے ساتھ چار رکعت ادا کرتے اس کی دلیل سابقہ احادیث ہیں.

اور اس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" رات کی نماز دو دو رکعت ہے "

جیسا کہ اوپر بھی یہ حدیث بیان ہوئی ہے، یہ احادیث ایك دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، اس لیے مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ سب احادیث پر عمل کرے اور انہیں لے اور مجمل حدیث کی مبین حدیث کے ساتھ تفسیر کرے.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے " انتہی

الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.